



حُجَّجِ انسقِتاف

تبہرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے



کتاب: اسلامی حکومت کا فلاہی تصور

مصنف: مولانا سعید الرحمن علویؒ

ضخامت: ۶۷۰ صفحات قیمت: 120 روپے

ناشر: مکتبہ جمال، تھرڈ فلور، حسن مارکیٹ۔ اردو بازار، لاہور

مولانا محمد سعید الرحمن علوی رحمہ اللہ کا علم و تحقیق کی دنیا میں جانا پہچانا ہے۔ ان کے والد ماجد

حضرت مولانا محمد رمضان علوی رحمہ اللہ، مجلس احرار اسلام کے رہنمائی اور حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ کے ارادت مندوں میں سے ایک تھے۔ انہی کی تعلیم و تربیت سے سعید الرحمن، مولانا سعید الرحمن علوی بنے۔ تفصیل کا اجمال یہ ہے کہ علوی مرحوم کو اللہ تعالیٰ نے تحریر و تقریر دونوں صلاحیتیں عطا فرمائی تھیں۔ دینی مسائل اور سیاست سے خاص شغف تھا۔ ہفت روزہ خدام الدین، روز نامہ جنگ، روز نامہ پاکستان، ماہنامہ نقیب ختم نبوت، ماہنامہ الاحرار، ماہنامہ میثاق اور ماہنامہ حکمت قرآن کے علاوہ دیگر کئی رسائل و جرائد میں ان کے علمی و تحقیقی مضامین شائع ہوتے ہیں۔

مرحوم کے برادر بزرگ مولانا عزیز الرحمن خورشید نے اپنے بھائی سے محبت کا خوبصورت اظہار اس طرح کیا ہے کہ ان کی وقیع تحریر یہ ہے جو مقالات و مضامین اور کالموں کی صورت میں بکھری ہوئی ہیں، شائع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ”اسلامی حکومت کا فلاہی تصور“ اس سلسلے کی پہلی کڑی ہے۔

اس کتاب میں تین مقالات شامل ہیں۔ (1) اسلامی حکومت کا فلاہی تصور (2) اقتصادی مسئلہ کا حل، قرآن و سنت اور فتنہ

کی رو سے (3) الجبر۔ الجر کی لغوی، شرعی تحقیق

کتاب کے آخر میں مصنف کا مختصر تعارف اور سوانحی خاکہ شامل ہے۔ ہر مقالے کے آخر میں مصادر و مراجع اور حوالہ و حوالہ کا خاص اہتمام کیا گیا ہے۔ کتاب کے مرتب مرحوم علوی کے برادر بزرگ مولانا عزیز الرحمن خورشید نے انتساب، حضرت مولانا خواجہ خان محمد مظلہ کے نام کیا ہے۔

کتاب کا سب سے پہلا مضمون ”اسلامی حکومت کا فلاہی تصور“ ہے اور یہی کتاب کا عنوان ہے اسی مضمون میں صفحہ 17 پر مولانا سعید الرحمن علوی مرحوم نے معاشرہ میں معاشری اور اونچی نجی کے ضمن میں لکھا ہے۔ ”اور سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ کے وہ دو شعر بھی بہت اہم ہیں جو انہوں نے اخترشیرانی کی مشہور نظم ”قطب بگال“ سن کر یہ ادکر کے اخترشیرانی کی نذر کر دیے۔

میں اس لئے ریشم کے ڈھیر بنتی ہیں کہ دفتران وطن تار کو ترسیں

چھن کو اس لئے مالی نے خون سے سینچا تھا کہ اس کی اپنی گاہیں بہار کو ترسیں

(1) ”قطب بگال“ ساحر لدھیانوی کی مشہور نظم ہے اخترشیرانی کی نہیں۔ ساحر نے 1944ء میں یہ نظم کی۔

(2) پہلا شعر ساحر کا اپنا ہے اور دوسرا شاہ جی کا ہے۔ اس کی تفصیل شاہ جی کے مجموعہ کلام ”سواطع الابہام“ کے صفحہ 70 پر درج ہے۔